

سوال

میرا خاوند یہ نہیں چاہتا کہ بچے پیدا ہوں ، اور ہمیشہ ہی وہ حمل کے ابتدائی مراحل میں مجھ سے مطالبہ کرتا ہے کہ میں حمل ساقط کرادوں (ماہواری ختم ہونے کے پہلے ہفتہ میں ہی) تو اس میں اسلام کا حکم کیا ہے ؟ خاوند کا کہنا ہے کہ اس کے بارہ میں ساری مسؤولیت اس کی ہے ، جب وہ ایسا کرنے پر حریص ہو تو مجھے کیا کرنا چاہیے ، باقی معاملات میں وہ بہت ہی اچھا مسلمان خاوند ہے ؟ آپ سے گزارش ہے کہ آپ میری راہنمائی فرمائیں ۔

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

مندرجہ ذیل سوال فضیلة الشيخ محمد بن صالح عثيمين رحمہ اللہ تعالیٰ کے سامنے پیش کیا گیا :

کیا شادی کے ابتدائی دو برس میں خاوند اور بیوی کی رضامندی سے منع حمل جائز ہے ، تا کہ خاوند اور بیوی کے مابین ازدواجی زندگی میں استمرار پر اطمینان ہو سکے ؟

توشیح رحمہ اللہ تعالیٰ کا مندرجہ ذیل جواب تھا :

ایسا کرنا حرام نہیں ، لیکن بہتر اور افضل یہ ہے کہ ایسا نہ کیا جائے بلکہ انہیں نیک شگون اور نیک فال لینی چاہیے اور اللہ تعالیٰ پر حسن ظن رکھنا چاہیے ۔ انتہی ۔

اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ بچہ کی پیدائش میں جلدی خاوند اور بیوی کے مابین محبت والفت اور تعلقات میں زیادتی اور رشک و غبطہ پیدا کرے ، اور وہ بچہ خاوند اور بیوی اور ان کے خاندان والوں کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنے ۔

اللہ سبحانہ و تعالیٰ ہی توفیق بخشنے والا ہے ۔

واللہ اعلم .